ہمیشہ اس دنیا میں رہنا نہیں ہے۔

آخرکار' دیر یا سویر' جانا خدا ہی کے پاس ہے'

لہٰذا کیوں نہ اسی کی راہ میں جان لڑا کر اس کے حضور حاضر ہوں۔

یہ اس سے لاکھ درجے بہتر ہے کہ ہم اپنے نفس کی پرورش میں لگے رہیں'

اور اسی حالت میں' اپنی موت ہی کے وقت پر'

کسی بیماری یا حادثے کا شکار

ہوں!

(تفہیم القرآن ' جلد اول' ص ۲۷)

(خیر خواہ)